کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ۲۷

(۱) ایک شخص امریکہ میں قیام پذیر ہے اور وہاں قصاب خانہ میں ملازم ہے، اور جانوروں کو غیر شرعی طور پر ذبح کرتے ہیں، اور اس جانوروں میں خنزیر بھی شامل ہے، اور اس جانوروں کے گوشت کو پیک کرکے بازار میں فروخت کرتے ہیں، اگرچہ وہ شخص خود یہ گوشت نہیں کھاتے، اب اس شخص کا اس کام پر تنخواہ لینا حلال ہے یا نہیں؟ ۸۵ م

(۲) اور اس کمائی سے اپنا والدہ صاحبہ کے لئے حج کا داخلہ کروا سکتا ہے یا نہیں؟

برائے کرم مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

۱۹/ م ۲۲۴

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۲/ م ۲۰۱

۱-۲ اگر شخص مذکور خود خنزیر کے ذبح کرنے اور اسکے گوشت وغیرہ کو پیک کرکے پارسل کرنے یا خنزیر سے متعلق کسی بھی کام میں شریک ہوتا ہے اسی طرح حلال جانوروں کو غیر شرعی طریقے سے ذبح کرنے اور انکا گوشت فروخت کرنے کا کام اسکے ذمے ہے تو یہ کام ناجائز اور حرام ہے اور یہ ملازمت ترک کرنا واجب ہے، اور اس آمدنی سے اپنی والدہ کیلئے حج کا داخلہ کروانا جائز نہیں، اس کیلئے کہیں سے حلال رقم کا انتظام کیا جائے۔ اور اگر یہ مذبح خانے میں حلال جانوروں کو شرعی اور اسلامی طریقے سے ذبح کرتا ہے یا حلال جانوروں کی دیکھ بھال یا انکی کھال بال فروخت کرنے

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	مستفتی	نقل فتاویٰ
جن قصاب خانے میں حرام جانور اور غیر شرعی طریقے سے جانور ذبح کر کے فروخت کیے جاتے ہوں اس میں نوکری اور آمدنی کا حکم		کا کام اسکے ذمے ہے تو اسکی آمدنی نا جائز نہیں ہے، ایسی آمدنی سے اپنی والدہ کیلئے حج کا داخلہ کروانا بھی جائز ہے۔ وفی الھندیة (ص ۴۵/ ج ۴) ولو استأجر الذمی مسلما لیرعی له الخنازیر یجب ان یکون علی الخلاف کما فی الخمر ولو استأجر لیبیع له میتة لم یجز ھکذا فی الذخیرہ۔ وفی الدر المختار (ص ۴۵/ ج ۶) الفاسدة من العقود ما کان مشروعا باصله دون وصفه والباطل ما لیس مشروعا اصلا لا باصله ولا بوصفه، وحکم الاول "وھو الفاسد" وجوب اجر المثل بالاستعمال لو المسمی معلوما ابن کمال "بخلاف الثانی وھو الباطل فانه لا اجر فیه بالاستعمال وفیه ایضا (ص ۵۵/ ج ۶) لا تصح الاجارة لعسب التیس وھو نزوه علی الاناث ولا لاجل المعاصی وفی الھدایة (ص ۴۴/ ج ۴) وکل اھاب دبغ فقد طھر ... الی ... بخلاف الخنزیر لانه نجس العین واللہ اعلم بالصواب محمد قاسم ملتانی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۲/۴/۱۴۳۲ھ الجواب صحیح اصغر علی ربانی الجواب صحیح محمود اشرف عفا اللہ عنہ ۱۳-۴-۱۴۳۲ھ الجواب صحیح ۱۳/ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ	خلاصہ سوال: تحصیل ... گاؤں ڈاکخانہ ڈیرہ ... مسجد میں ... کاشف	